Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱ر

یوم چہارشنبہ ۔ ۲ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ

جلد ۹/۴۴ | ۱۹ اخاء ۱۳۳۴ھ ش - ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۵ء | نمبر ۲۴۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۸ اکتوبر - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"نسبتاً فرق ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبارِ ربوہ

ربوہ ۱۸ اکتوبر - حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ اعصابی بے چینی کے ساتھ سردرد اطراف کی بھی شکایت ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو آج پھر گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

کراچی ۱۷ اکتوبر (بذریعہ تار) امیر جماعت احمدیہ کراچی چوہدری عبداللہ خاں صاحب نے ۱۴ اکتوبر کو احمدیہ ہال میں جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے احباب جماعت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے نہایت خشوع و خضوع سے دعائیں جاری رکھنے کی طرف توجہ دلائی — آپ نے دعاؤں کے ساتھ صدقہ دینے اور التزام کے ساتھ تہجد پڑھنے کی بھی تلقین کی۔ اسی روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کامل شفایابی کے لئے صدقہ کی رقوم جمع کی گئیں۔ چنانچہ انتظام کیا گیا ہے کہ ہر ایک دن کے وقفہ کے ساتھ باقاعدگی سے صدقے کے طور پر بکرے ذبح کئے جائیں۔ یہ انتظام کافی عرصہ جاری رہے گا۔ احباب جماعت سیدنا حضرت امیر المومنین، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

سکھر کے قریب دریائے سندھ میں پانی کی سطح ۲ دو انچ اور بڑھ گئی

"اگرچہ پانی برابر چڑھ رہا ہے۔ تاہم سیلاب کا زیادہ خطرہ نہیں ہے" سکھر بیراج کے انجینئر کا بیان

سکھر ۱۸ اکتوبر۔ آج علی الصبح جو خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ان میں بتایا گیا ہے کہ سکھر کے مقام پر دریائے سندھ میں پانی کی سطح مزید دو انچ بڑھ گئی ہے یاد رہے کل سکھر کے نزدیک پانی کا اخراج چار لاکھ ۲۰ ہزار کیوسک تھا۔ اور دریا کی سطح ۱۲ فٹ ۴ انچ تھی۔ اب سطح ۱۲ فٹ ۶ انچ تک بلند ہو چکی ہے۔ سکھر بیراج کے انجینئر انچارج نے آج صبح ریڈیو پاکستان کے نمائندے کو بتایا کہ اگرچہ پانی برابر چڑھ رہا ہے تاہم سیلاب کا خطرہ زیادہ نہیں ہے۔ ملتان ڈویژن میں پانی اور علاقوں میں پھیل گیا ہے۔ اور اب تک ۰۰ ۱۴۳ مربع میل سے زائد رقبہ زیر آب آ چکا ہے۔ اور قریباً ۲ لاکھ افراد بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق پانی کراچی اور لاہور کی درمیانی ریلوے لائن کی طرف بھی بڑھ رہا ہے۔ اور ریلوے لائن کو خطرہ لاحق ہوتا جا رہا ہے۔ آج صبح کمشنر ملتان ڈویژن نے ریڈیو پاکستان کے نمائندے کو بتایا ہے کہ ابھی تک لائن کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ لائن کو محفوظ حالت میں رکھنے کے لئے تمام حفاظتی اقدامات کر لئے گئے ہیں۔

حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے سیلاب زدہ علاقوں میں ملیریا اور دوسرے امراض کی روک تھام کے لئے طبی جماعتیں روانہ کی گئی ہیں۔ سیلاب کی ریلیف کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ لاہور سیالکوٹ۔ لائل پور۔ اور ملتان کے اضلاع میں ۲۵ ہزار رضائیاں اور ۵۰ ہزار چادریں تقسیم کی جائیں گی۔ حکومت نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ آئندہ ماہ کے آغاز تک تقسیم کا کام مکمل کر دیا جائے۔

ملتان اور سیالکوٹ کے اضلاع میں خدام الاحمدیہ شاندار خدمات انجام دے رہے ہیں

سیلاب زدگان میں کھانے کی اشیاء اور دواؤں کی تقسیم

ربوہ ۱۸ اکتوبر: لاہور، شیخوپورہ اور لائل پور کے سیلاب زدہ علاقوں کے علاوہ ملتان اور سیالکوٹ کے اضلاع میں بھی خدام الاحمدیہ کی مقامی مجالس کے اراکین ریلیف کے سلسلے میں انتھک خدمات بجا لا رہے ہیں۔ چنانچہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ملتان کے خدام سیلاب زدگان کو ہر ممکن امداد بہم پہونچانے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے پانی میں گھرے ہوئے افراد کو بھاری مقدار میں اشیائے خوردنی بہم پہونچائی ہیں جس کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔

اسی طرح احمدیہ ریلیف کمیٹی ضلع سیالکوٹ کے سیکرٹری صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ضلع سیالکوٹ کی احمدیہ ریلیف کمیٹی کے زیر اہتمام ریلیف کے متعدد مراکز کے ذریعہ سیلاب زدگان میں وسیع پیمانے پر اشیائے خوردنی۔ دوائیں کپڑے وغیرہ تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ اب کمیٹی ان غریبوں کے گرے ہوئے مکانات تعمیر کرنے کا پروگرام بنا رہی ہے۔ جو مکانوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ گذشتہ اتوار کو احمدیہ ریلیف کمیٹی نے چپراڑ کے علاقے میں تقسیم کرنے کے لئے کپڑے، دوائیں اور صابن کثیر مقدار میں روانہ کیا ہے۔

انچارج مشن سیرالیون کی علالت

آج بذریعہ تار سیرالیون سے یہ خبر آئی ہے کہ مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج مشن سیرالیون بہت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہو گئے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترم سید غلام حسین شاہ صاحب رضی اللہ عنہ وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

خان صاحب سید غلام حسین شاہ صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پنجاب سول سیکرٹریٹ و سابق ڈیفنس ہز ہائینس آفیسر ریاست بھوپال ۱۵ اکتوبر بروز ہفتہ شام کو ۵ بجکر ۵۰ منٹ پر کاکول میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۷۵ سال تھی۔ اور آپ پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں اپنے صاحبزادے کیپٹن سید محمود احمد شاہ صاحب کے ہاں رہائش پذیر تھے۔ آپ حضرت قاضی امیر حسین صاحب رضی اللہ عنہ کے برادر خورد تھے۔ اور آپ کو خود بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل تھا — آپ کی نعش تابوت میں بند کر کے آپ کے صاحبزادے کیپٹن سید محمود احمد شاہ اور میجر سید ممتاز احمد شاہ مورخہ ۱۷ اکتوبر کو کاکول سے بذریعہ موٹر ویگن ربوہ لائے۔ اسی روز بعد نماز ظہر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ نیز حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس محترم مولوی ابوالعطاء صاحب و دیگر بزرگان و احباب جماعت نے جنازہ کو کندھا دیا۔ اور آپ کو بہشتی مقبرہ میں قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد نے کاکول پہنچکر ۱۶ اکتوبر کو بعد نماز ظہر نماز جنازہ ادا کی۔ اور جماعت راولپنڈی نے اسی روز بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھی۔ محترم سید صاحب نے تیرہ بیٹے بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے سب سے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۵۵ء

رؤیاء

اس زمانہ کی سب سے بڑی بیماری یہی ہے۔ کہ اس نے عملاً روحانیت کا انکار کر دیا ہے۔ جب سے دانشمندانِ یورپ عیسائیت سے بیزار ہو کر مادہ پرستی کی طرف مائل ہوئے ہیں۔ اور نیچریت یعنی دہریت کو اختیار کیا ہے۔ اور مابعد الطبعیاتی حقائق سے چشم پوشی برتنی شروع کی ہے۔ انہوں نے مادی ترقی تو بے شک کر لی ہے۔ لیکن روحانیت سے بالکل کورے ہو کر رہ گئے ہیں۔

یہ دراصل موجودہ عیسائیت کا ردِ عمل ہے۔ جس کو پادریوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم کو مسخ کر کے خود ایجاد کیا ہے۔ مگر دانشمندانِ یورپ کی نئی تحقیقات نے ایسا رنگ اختیار کیا۔ کہ دوسرے دین اور افسوس سے کہنا پڑتا ہے خود اسلام پر بھی اس کا اثر پڑا۔ اور گذشتہ صدی میں برصغیر ہند میں بھی نیچری تحریک مسلمانوں میں در آئی۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بہت سے تعلیم یافتہ مسلمان معجزات کشف اور رویا تک سے منکر ہو گئے۔ ایسی نیچری تحریک کے زیر اثر مودودی صاحب نے بھی ان حقائق سے دبے لفظوں میں انکار کر دیا۔ حالانکہ بیانوں اور تقریروں میں پورے اسلام کے قیام کا ادعا ہوتا ہے۔ اور جب ان کے اعمال و کردار کا جائزہ لیا جائے۔ تو پورے اسلام کا مطلب صرف حکومتی اقتدار پر قبضہ کرنا ثابت ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ اسلام مادی تحریکوں سے بالکل متضاد ایک روحانی تحریک ہے۔ جو مادہ کے وجود سے انکار نہیں کرتی۔ مگر زندگی کے تمام اعمال کو خدا پرستی کے رنگ میں رنگ دینا چاہتی ہے۔ اسلام نام ہی ایمان بالتوحید باری تعالےٰ اور ایمان بالمعاد کا ہے۔

ظاہر ہے کہ نہ اللہ تعالےٰ اور نہ معاد انسان کو اس دنیا میں ظاہری آنکھوں سے نظر آ سکتے ہیں۔ لیکن اگر اللہ تعالےٰ موجود ہے۔ تو اس پر ایمان محکم محض قیاس آرائیوں سے پیدا نہیں ہو سکتا۔ ایمان محکم پیدا کرنے کے لئے انسانی فطرت کسی ٹھوس مشاہدہ اور تجربہ کی مقتضی ہے۔

دینِ مادہ پرستی تو اس کا قائل ہی نہیں۔ لیکن جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ اگر کوئی اللہ تعالےٰ اور معاد پر ایمان کا قائل ہے۔ تو اس کے ایمان کی بنیاد اگر تجربہ پر نہیں اور نہ وہ کسی ایسے مشاہدہ اور تجربہ کا قائل ہے۔ تو ظاہر ہے۔ کہ ایسا ایمان ایک ایسا درخت ہے۔ جس کی جڑیں زمین سے اوپر ہیں۔ جو آج ہے تو کل نہیں۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وحی۔ رویا۔ کشف ہی وہ تجربات ہیں۔ جو اَن دیکھے خدا تعالےٰ اور اَن دیکھی معاد پر مکمل ایمان پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لئے جو لوگ کشف اور رؤیا کے منکر ہیں۔ وہ درحقیقت وہی دین رکھتے ہیں۔ جو نیچر پرست دانایانِ فرنگ کا مذہب ہے۔ چہ جائیکہ کہا جائے۔ کہ وہ پورے اسلام سے واقف ہیں۔

جہاں تک رؤیا کا تعلق ہے۔ قرآن مجید پڑھنے والے جانتے ہیں۔ کہ سورہ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام کا احسن القصص آپ کے ایک رویاء ہی کی تعبیر ہے۔ جو آپ نے بچپن میں دیکھا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو تاویل الاحادیث کا علم دیا تھا۔

ویعلمک من تاویل الاحادیث یوسف ۷
ولنعلمہ من تاویل الاحادیث آیہ ۲۲
وعلمتنی من تاویل الاحادیث۔ آیہ ۱۰۲

سورہ یوسف کے مطالعہ سے معلوم ہو جاتا ہے کہ "رویا" اسلام میں کتنی اہم چیز ہے۔ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے:-

لقد صدق اللہ رسولہ الرؤیا بالحق لتدخلن المسجد الحرام ان شاء اللہ امنین (سورہ فتح ۲۸)

واذ قلنا لک ان ربک احاط بالناس وما جعلنا الرویا التی اریناک الا فتنۃ للناس۔ (بنی اسرائیل ۶۱)

پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے رویا کے ذریعہ ہی قربانی کے لئے ارشاد فرمایا تھا حضرت ابراہیمؑ سے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

قد صدقت الرؤیا انا کذالک نجزی المحسنین۔ (صافات ۱۰۶)

قرآن کریم کے ان حوالوں سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسلام میں رویاء کی کیا اہمیت ہے۔ رویاء انسانی زندگی میں ایک نارمل شے ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بھی اپنا پیغام دینے کے لئے اسی سے کام لیتا ہے۔ کشف اسی ذریعہ کی ایک خاص صورت ہے۔ اسلام نے دنیا پر جو احسان کیا ہے۔ وہ یہ بھی ہے۔ کہ اس نے تقرب الٰہی کے تمام ذرائع کے رخ سے پردہ اٹھا دیا ہے۔ اسلام ہی نے وحی الہام اور رویا اور کشف کی حقیقت کی تعیین کی ہے۔ ورنہ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کے علم غیب کی وجہ سے انہیں خود خدا تعالےٰ تک بنا دیا جاتا تھا۔ مگر اسلام نے انسانی فطرت کی اس حقیقت کو بھی کھول دیا اور بتایا ہے کہ انسان کی فطرت میں ایسے قویٰ بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کا پیغام قبول کرتے ہیں۔ یہ ایسی حقیقت ہے۔ جس کو اسلام کی تشریح کے مطابق اب بعض دانایانِ فرنگ بھی ماننے لگے ہیں۔ علامہ اقبال مرحوم نے بھی اپنے چھ لیکچروں میں اس ذریعۂ علم کو تسلیم کیا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ آخر میں وہ مغربی داناؤں کے تتبع میں محض بائیالوجی میں الجھ گئے ہیں۔

آج ہم ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ نہ صرف آواز بلکہ تصاویر بھی فاصلوں پر پہنچا سکتے ہیں۔ جب انسان ایسا کر سکتے ہیں۔ تو کیا اللہ تعالیٰ جس نے برقی لہریں بنائی ہیں۔ رویا اور کشف۔ الہام اور وحی کے ذریعہ اپنا پیغام نہیں پہنچا سکتا؟ اگر ہمارا خدا زندہ خدا ہے۔ اور وہ انسان کی فلاح میں دلچسپی رکھتا ہے۔ تو ماننا پڑے گا۔ کہ وہ ہر زمانہ میں گرتے ہوئے انسان کا ہاتھ پکڑنے کے لئے بڑھتا ہے۔ اور اپنے مخصوص بندوں کے ذریعہ جو اس کا پیغام قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اور جن کو وہ اس کے لئے چن لیتا ہے اپنا علم بھیجتا ہے۔ اور ہر زمانہ میں جب لوگ اس کے منکر ہو جاتے ہیں۔ کم سے کم وہ اپنا موجود ہونا ثابت کرنے کے لئے انسانی فطرت کے ان ذرائع سے کام لیتا ہے۔ جن کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے۔ اس طرح رویاء بھی ایک ذریعہ ہے۔ جس سے اللہ تعالےٰ انسان کو علم دیتا ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے اوپر قرآن کریم کے حوالوں سے بتایا ہے۔ اسلام میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔ اور جو لوگ بندگانِ حق کے رویاء پر تمسخر اڑاتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے۔ کہ وہ دراصل نعوذ باللہ اسلام پر تمسخر اڑا رہے ہیں۔

ہر مستحق اور مصیبت زدہ کی امداد اپنا فرض سمجھئے

صدران جماعت و سیکرٹریانِ تبلیغ کی فوری توجہ کے لئے

(از حضرت مرزا شریف احمدؐ صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت و تبلیغ)

اس وقت ملک میں سیلاب ایک عذاب الٰہی کی صورت میں نمودار ہوا ہے۔ لاکھوں افراد جس کی لپیٹ میں آ چکے ہیں۔ ان سیلاب زدگان کی حالت نہایت درجہ قابل رحم ہے اور ہماری پوری مدد اور دلی ہمدردی کے مستحق ہیں۔ میں احباب جماعت کو بتاکید تحریک کرتا ہوں۔ کہ جہاں وہ ان مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے۔ اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کریں۔ وہاں تا حدِ طاقت ہر ممکن طریق سے ان کی عملی امداد بھی کریں۔ خدمتِ خلق اسلامی تعلیم کا ایک نہایت اہم حصہ ہے۔

ممکن ہے۔ ماضی کی بعض تلخ یادیں بعض احباب کے ذہنوں میں موجود ہوں۔ مگر ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کرنا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو تکالیف اہلِ مکہ کی طرف سے پہنچائی گئیں۔ ان کا عشرِ عشیر بھی تو ہماری جماعت کو نہیں پہنچا! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت جبکہ مکہ میں سخت قحط نمودار ہوا۔ پانچ صد اشرفی غرباء مکہ کے لئے بھجوائیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان تکالیف و مصائب کے ہوتے ہوئے جو آپ کو اہل مکہ کی طرف سے پہنچیں۔ اور ایسی حالت میں جبکہ مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان جنگ جاری تھی۔ اہلِ مکہ کو امداد دینے سے گریز نہیں کیا۔ بلکہ بڑی خوشی سے امداد کی۔ اس میں کوئی شرط نہ تھی۔ کہ جو ہمارے معاند ہیں۔ ان کی امداد نہ کی جائے۔ یہ رقم ابوسفیان جو اس وقت مکہ کا لیڈر تھا۔ اس کے پاس پہنچائی گئی۔

پس اس صورت میں بھی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو یاد رکھتے ہوئے ہر مستحق اور مصیبت زدہ کی امداد کرنا ہمارے لئے فرض ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ صدران و سیکرٹریانِ تبلیغ اس سلسلہ میں جو کام کریں۔ اپنی ماہوار رپورٹ میں اس کی تفصیل درج کریں۔

روزنامہ الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

ولادت مسیح علیہ السلام کے متعلق قرآنی بیان کی عظمت

"رُطَباً جَنِیّاً" کے الفاظ میں عیسائی دنیا کی ایک تاریخی غلطی کا ازالہ

— بعض سوالات کے جواب —

از محترم شیخ عبد القادر صاحب لائلپور

قارئین کو یاد ہوگا کہ رسالہ "الفرقان" (اشاعت ماہ اگست ۱۹۵۵ء) میں میرا مضمون "ولادت مسیح کے متعلق قرآنی بیان کی عظمت" کے عنوان سے شائع ہوا تھا۔ جو کہ الفضل کی گزشتہ تین اشاعتوں میں بھی درج کیا گیا ہے۔ اس مضمون کے متعلق میرے ایک عزیز دوست نے ایک مفصل سوال بھیجا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ سورۂ مریم کی جن آیات سے یہ استدلال کیا گیا ہے۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کھجور پکنے کے موسم میں پیدا ہوئے۔ انہی آیات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ موسم کھجور کا نہیں تھا۔ بلکہ کھجور معجزانہ طور پر نمودار ہوگئے تھے۔ اس پر قرینہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مریم کی راہ نمائی چشمے اور کھجور دونوں کی طرف کی ہے۔ جس طرح چشمہ آب کی نظروں سے اوجھل تھا۔ اسی طرح کھجور بھی موجود نہیں تھا۔ اگر کھجور درخت پر موجود تھا۔ تو اس کا علم حضرت مریم کو لازماً ہونا چاہیئے تھا۔ کیونکہ آپ نے اس درخت کے نیچے پناہ لی تھی۔ جب آپ کو بخوبی علم تھا۔ کہ یہ کھجور کا موسم ہے۔ تو پھر درخت ہلانے اور تازہ بتازہ کھجوریں حاصل کرنے کی تلقین غیر ضروری ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس قرینہ سے یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ کھجور موجود نہیں تھا۔ راہ نمائی کی گئی کہ کھجور ہلاؤ۔ قدرت خدا سے خود بخود پیدا ہو کر گرنے لگیں گے۔

ایک دوسرے دوست نے یہ سوال کیا ہے کہ کھجور کا درخت، اتنا بلند ہوتا ہے۔ اور اس کا تنا اتنا مضبوط ہوتا ہے۔ کہ کسی زچہ کے ملئے تنے کو یا اس کی شاخوں کو ہلا کر پھل حاصل کرنا قرین قیاس نہیں ہو سکتا۔ ان دونوں سوالوں کے براہ راست جواب دینے کی بجائے میں اصل واقعات آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں اس تفصیل میں ان سوالوں کا جواب بھی آجائیگا۔ ان واقعات کے استنباط کے لئے عیسائی لٹریچر اور قرآن مجید سے مدد لی گئی ہے۔ عیسائی لٹریچر میں مندرجہ ذیل قدیم کتابوں میں حضرت مسیح ناصری کی ولادت کے حالات ہمیں ملتے ہیں۔

(۱) انجیل متی و لوقا

(۲) متی کی غیر مستند انجیل

(۳) انجیل یعقوب

مؤخر الذکر دو اناجیل "دی اپاکرفل نیو ٹسٹامنٹ" از ایم۔ آر جیمس میں شامل ہیں۔ ان اناجیل میں جہاں سچی باتیں ہمیں ملتی ہیں۔ وہاں بے سروپا واقعات بھی درج کر دیئے گئے ہیں قرآنی بیان کو معیار صداقت قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل واقعات مستنبط ہوتے ہیں۔

جب قدرت خدا سے حضرت مریم حاملہ ہوگئیں۔ تو آخری مہینوں میں جب آثار نمایاں ہونے لگے۔ ناصرہ بستی سے یوسف نجار حضرت مریم اور اپنی پہلی بیوی کے لڑکوں کو ساتھ لے کر بیت لحم کی طرف اس لئے روانہ ہوگئے۔ تاکہ انہیں خواہ نخواہ ناصرہ کے لوگوں کا ہدف مطاعن نہ بننا پڑے۔ شمال سے جنوب کی طرف یہ ایک طویل سفر تھا۔ بیت لحم ابھی فاصلہ پر تھا۔ کہ جنگل میں حضرت مریم کو تکلیف زیادہ ہوگئی۔ آپ سواری کے قابل نہ رہیں۔ اس بیابان میں یہ مختصر قافلہ رک گیا۔ یوسف نجار بیت لحم میں کسی دایہ کو لینے چلے گئے۔ ان کی غیر حاضری میں وضع حمل کا وقت آگیا۔ حضرت مریم تخلیہ کے لئے راستہ سے ہٹ کر قریب کے نخلستان میں چلی گئیں۔ یہودیہ کے پہاڑی علاقہ میں بیت لحم ایک بلند و بالا ٹیلے پر واقع ہے۔ اردگرد کا علاقہ بالکل چٹانی ہے۔ یہودیہ میں سب سے زیادہ چٹانیں اسی علاقہ میں ملتی ہیں۔ اس علاقہ میں ٹیلے اور چٹانیں بھی ہیں۔ اور ان کے دامن میں میدان بھی۔ غرضکہ نشیب و فراز کا ایک خوبصورت امتزاج یہاں دیکھنے میں آتا ہے۔ حضرت مریم جو کہ درد زہ میں مبتلا تھیں ایک قریبی ٹیلے پر ایک کھجور کے درخت کے نیچے چلی جاتی ہیں۔ یہ درخت نشیب میں تھا۔ اس لئے اس کی شاخیں حضرت مریم پر جھکی ہوئی تھیں۔ اس درخت کے پاس آنے سے وہ تخلیہ میں آگئیں۔ اور سایہ اور سہارا بھی مل گیا۔ اس نخلستان میں حضرت مریم یکہ و تنہا نہایت فکرمندی کی حالت میں اپنے دکھ اور مصیبت کو برداشت کر رہی ہیں۔ جب بچے کی پیدائش ہو چکی تو سب سے پہلے آپ کو پانی کی فکر ہوئی۔ پیاس کی شدت، بچے کا غسل اور صفائی کے لئے اولین ضرورت اگر کسی چیز کی محسوس ہو سکتی تھی۔ تو وہ پانی تھا۔ آپ چونکہ اس علاقہ میں نو وارد تھیں اس لئے جوں جوں وقت گزرتا گیا۔ یہ فکرمندی حزن و اضطراب میں بدلتی گئی۔ مشیت ایزدی جوش میں آتی ہے۔ ہاتف غیب سے حضرت مریمؑ کے کانوں میں ایک پیار بھری آواز آتی ہے۔ کہ اے مریم (جس نے اللہ تعالےٰ کی مشیت کے تحت یہ سب دکھ برداشت کئے۔ تیرا خدا تجھے پیاس کی شدت میں تڑپتا نہ چھوڑے گا۔ تیری ضرورتیں اس بیابان میں بھی پوری ہوں گی) تیرے رب نے تیرے نیچے کی جانب چشمہ پیدا کر رکھا ہے۔ اس چشمہ سے اپنی پیاس بجھا۔ اور اپنی ضرورت پوری کر۔

یہودیہ کے پہاڑی علاقہ میں بلندی پر پائے جانے والے چشمے "بالائی چشمے" اور نشیب یا میدان میں پائے جانے والے چشمے "تحتانی چشمے" کہلاتے اور نشیب و فراز کے اس امتیاز سے وہ پہچانے جاتے تھے۔ (قاموس ا/۱۵) بیت لحم سے چند فرلانگ کے فاصلے پر پانی ہے۔ جو کہ ڈھلوان کی طرف ہے۔

اس موقعہ پر قرآن مجید میں وارد ہوا فنادٰھا

(باقی مسلسل صفحہ ۸ پر)

احمدی ڈاکٹر فوراً سیلاب زدگان کی طبی مدد کیلئے اپنی خدمات پیش کریں

— اور —

اس کی اطلاع بذریعہ تار مرکز کو دیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا نہایت ضروری ارشاد

— از محترم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ —

حالیہ سیلاب کی وجہ سے مخلوقِ خدا کو جس قدر تکلیف، پریشانی اور تباہی لاحق ہوئی ہے۔ وہ ہر شخص کو معلوم ہے۔ اور ہر شخص اپنی طاقت اور قابلیت کے مطابق سیلاب زدگان کی امداد میں کوشاں ہے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے بالخصوص خدام الاحمدیہ نہایت محنت اور جانفشانی کے ساتھ خدمت خلق میں مصروف ہیں۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے جہاں اور قسم کی ضروریات پوری کرنے کی ضرورت ہے۔ وہاں طبی امداد کے لئے ڈاکٹروں کی اشد ضرورت باقی ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس ضمن میں خواہش فرمائی ہے کہ احمدی ڈاکٹر صاحبان جہاں جہاں بھی ہوں وہ فوراً دس دس دن سیلاب زدگان کی طبی امداد کے لئے وقف کریں۔ تاکہ انہیں حسب ضرورت مقامات پر خدمت کے لئے بھجوایا جاسکے۔ اس لئے جملہ احمدی ڈاکٹر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کر کے انہیں اس امر کی تحریک کی جاتی ہے کہ وہ بلا استثنا فوری طور پر دس دس دن سیلاب زدگان کی طبی امداد کے لئے وقف کریں۔ اور اس کی اطلاع بذریعہ تار مرکز میں بھجوائیں۔ تا انہیں مناسب مقامات پر متعین کرنے کا فیصلہ کیا جا سکے — امراء صاحبان و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ بھی اپنے ہاں احمدی ڈاکٹر صاحبان کو تحریک فرمائیں۔ کہ وہ حضور کی تحریک کی تعمیل میں دس دس دن وقف کریں۔ اور خدمت خلق میں حصہ لے کر ثواب کے حقدار ہوں۔

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کی تاریخوں میں تبدیلی

۱۱-۱۲-۱۳ نومبر ۱۹۵۵ء

حال ہی میں پنجاب کے مختلف مقامات پر جو تباہی خیز سیلاب آئے ہیں۔ ان مقامات کی مجالس خدام الاحمدیہ سیلاب زدگان کی امداد کر رہی ہیں۔ جن کو وہاں سے سردست ہٹایا نہیں جا سکتا۔ اس لئے سالانہ اجتماع کو چند روز کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔ اب یہ اجتماع ۲۸-۲۹-۳۰ اکتوبر کی بجائے ۱۱-۱۲-۱۳ نومبر ۱۹۵۵ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں سابقہ روایات کے ساتھ منعقد ہوگا انشاء اللہ۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اس سلسلہ میں اپنے جملہ اراکین کو مطلع کر دیں اور کوشش کریں کہ خدام اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ پروگرام اور ایجنڈا میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ صرف تاریخوں کا فرق ہے۔

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

من تحتھا الا تحزنی قد جعل ربک تحتک سریا (مریم) یعنی حضرت مریمؑ کو اس کے تحت سے آواز آئی۔ کہ تو غمگین نہ ہو۔ تیرے پالنہار خدا نے تیرے نیچے کی جانب چشمہ پیدا کر رکھا ہے۔

یہ "تحتانی چشمہ" تھا جو کہ اس چٹان یا ٹیلے کے دامن سے نکلتا تھا۔ جس میں حضرت مریمؑ پناہ گزیں تھیں۔ اس قرآنی بیان سے جہاں یہ ظاہر ہے۔ کہ حضرت مریمؑ ٹیلے کی بلندی پر تھیں۔ اور چشمہ نیچے تھا۔ وہاں یہ بھی ثابت ہے۔ کہ حضرت مریمؑ کو اولین اضطراب پانی کا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے رہنمائی کردی۔ کہ تیرے نیچے پانی مہیا ہے۔ جو کہ اس چٹان سے جس پر تو پناہ گزیں ہے۔ چشمے کی صورت میں بہ رہا ہے۔

پانی کے مہیا ہونے کے بعد دوسری ضرورت خوراک کی ہو سکتی تھی۔ لیکن ایک ناتجربہ کار زچہ کے لئے یہ چیز فیصلہ طلب تھی۔ کہ وہ کونسی خوراک استعمال کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے راہنمائی ہوتی ہے۔ کہ کھجور کا جو درخت تیرے سر پر جھکا ہوا ہے۔ اس کی شاخ ہلائیے۔ تازہ تبازہ کھجوریں کھائیے۔ چشمہ سے پانی کی ضرورت پوری ہوگی خوبصورت بچے کو دیکھ دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی کیجئے تحتک کے لفظ سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مریمؑ بلندی پر تھیں۔ اور چشمہ نیچے۔ اور کھجور کی شاخ ہلانے کے بیان سے ظاہر ہے۔ کہ وہ کھجور یا تو چھوٹے قد کی تھی۔ یا نشیب سے اوپر کو آتی تھی۔ اور اس کی شاخیں حضرت مریمؑ پر اس حد تک جھکی ہوئی تھیں۔ کہ وہ آسانی سے ان کی شاخ پکڑ کر ہلا سکتی تھیں۔ یہ علاقہ چونکہ غیر معمولی طور پر چٹانی ہے۔ اس لئے مذکورہ قرائن سے یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت مریم ایک ایسی چٹان یا ٹیلہ پر پناہ گزیں ہوئیں۔ کہ جس کے دامن میں چشمہ جاری تھا۔ لیکن نظروں سے اوجھل سبزہ میں چھپا ہوا تھا۔ اور جس کے متصل یا نشیب میں کھجور کا درخت ایستادہ تھا۔ اور اس کی شاخیں آپ کی دسترس سے بالا نہ تھیں۔ یہ چشمہ غالباً کھجور کی جڑوں کے پاس تھا۔ بچہ کی ولادت کے دیر بعد یوسف نجار ایک دایہ عورت کے ہمراہ اسی جنگل میں آتے ہیں۔ اس عورت کو پہاڑ سے اترتے ہوئے یوسف نجار نے دیکھا۔ ضرورت ظاہر کی۔ تو معلوم ہوا۔ وہ خود دایہ تھی۔ ان کی کوشش یہ تھی۔ کہ بیت لحم کی سرائے میں جگہ مل جائے۔ لیکن نہ ملی۔ مجبوراً جب تیسرے دن حضرت مریمؑ کچھ دور جانے کے قابل ہوئیں۔ تو اس قافلے نے ایک ایسی جگہ پناہ لی۔ جو کہ مویشی خانہ کے کام میں لائی جاتی تھی۔ اور اب بیکار پڑی تھی۔ چرنی بچے کا گہوارہ بن گیا۔ اور اس بے سروسامانی کے لیل و نہار میں حضرت مسیح ناصریؑ نے پرورش پانا شروع کیا۔ یہاں ضمناً یہ ذکر بھی کر دینا چاہتا ہوں کہ بیت لحم کے قرب و جوار میں یہی وہ علاقہ ہے۔ جس میں حضرت یعقوبؑ کی بیوی راحیل حالتِ مسافرت میں شدید دردِ زہ میں مبتلا ہوتی ہے۔ بچہ پیدا ہوتا ہے۔ جس کا نام بنونی رکھا گیا۔ یعنی میرے دکھ کا بیٹا۔ لیکن راحیل جانبر نہ ہو سکی۔ (پیدائش $\frac{35}{18}$ و ۱۹)

اس واقعہ کے سینکڑوں سال بعد الٰہی دکھ بھرے حالات اور بے سروسامانی کے عالم میں اور اسی علاقہ میں حضرت مریم ایک بچہ جنتی ہے۔ جس کا نام عیسیٰ رکھا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دینے والا تھا۔ قدیم کتاب تاریخ یوسف نجار میں لکھا ہے۔ کہ راحیل کے مقبرہ کے پاس ہی حضرت مسیح پیدا ہوئے۔ (ایپاکرفل نیوٹسٹامنٹ ص ۸۵)

راحیل کا مقبرہ بیت لحم جس ٹیلے پر واقعہ ہے۔ اس کے نشیب میں ملتا ہے۔ جو کہ گاؤں سے شمالی جانب نصف میل کے فاصلہ پر ہے چشمہ بھی قریب ہی واقعہ ہے۔ واقعہ کی اسی تفصیل میں دونوں سوالوں کا جواب آجاتا ہے جو کہ مضمون کے شروع میں درج ہیں۔

یہ سوال کہ جب کھجور موجود تھی۔ اور حضرت مریم کو بھی علم تھا۔ کہ کھجور کا موسم ہے۔ تو پھر رہنمائی کی کیا ضرورت تھی۔ اس کا جواب اب واضح ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جہاں چشمے کی طرف راہنمائی ہوئی۔ جو کہ حضرت مریمؑ کی نظروں سے اوجھل تھا۔ وہاں لطف و محبت کے پیرایہ میں ایک دکھی عورت کو تسلّی دینے کے لئے نیز حالتِ زچگی میں ایک مفید خوراک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کھجور کھانے کی طرف بھی توجہ دلائی گئی۔ اگر ایک میزبان سامنے پڑے ہوئے کھانے اور مشروبات کی طرف اشارہ کر کے مہمان کو کھانے کی ترغیب دے۔ تو یہ باہمی محبت و مودّت کا ثبوت ہے۔ اس میں کوئی زائد بات نہیں۔ اگر کوئی غذا مہمان کے مناسب حال اور اس کے لئے مفید ہو۔ تو اس کے لئے خاص طور پر کھانے کی فرمائش اور زیادہ پسندیدہ امر ہے۔ حضرت مریمؑ کو حالتِ کرب میں غیب سے ندا آتی ہے۔ کہ اے مریم غمگین نہ ہو۔ پانی تیرے نیچے موجود ہے تیرے سر پر کھجور کے خوشے لٹک رہے ہیں۔ جو کہ تیرے لئے حالت زچگی میں اور اس بے سروسامانی کے عالم میں نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اور مفید ترین غذا ہے۔ واقعہ کی یہ قدرتی صورت ہر عقل سلیم کے لئے قابل قبول ہے۔ آخر یہ کہاں لکھا ہے۔ کہ بے موسم کا خرما درخت پر نمودار ہو گیا۔ سیدھے سادے واقعہ میں سے ایک معجزہ کی تخلیق بجائے خود ایک اعجوبہ ہے۔

قرآن مجید میں حضرت ایوب علیہ السلام کے ذکر میں یہ وارد ہوا۔

ارکض برجلک ۔ھٰذا مغتسل باردٌ و شراب۔ (سورہ ص ۴۲)

یعنی اپنے قدم (یا سواری کو) آگے بڑھا۔ یہ ٹھنڈے پانی کا چشمہ نہانے اور پینے کو ہے۔ یہاں بھی سوال پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ نہانے اور پینے کا ذکر ایک زائد بات ہے۔ اس کا جواب بھی یہی ہے۔ کہ ایک تو کلام کی فصاحت کے لئے بات کی تکمیل ضروری ہے۔ دوسرے اس چشمہ کے پانی میں غسل کرنے اور اس کا پانی پینے کا ذکر خاص طور پر کر کے یہ بتایا گیا۔ کہ حضرت ایوب کی تکلیف۔ پیاس۔ تکان اور بدنی بیماری کے پیش نظر یہ چشمہ راحت بخش۔ تسکین دہ اور اپنے معدنی اجزا کے باعث شفا بخش تھا۔ اسی طرح حضرت مریمؑ کو فرمایا۔ کہ جہاں چشمے کا پانی اس کرب و مصیبت اور پیاس کی شدت میں راحت بخش ہے۔ وہاں کھجور بھی حالت زچگی اور اس بے سروسامانی کے عالم میں جسم کی حرارت کو برقرار رکھنے کے لئے نہایت مفید غذا ہے۔ حضرت مریمؑ کو ولادت کے معاً بعد خوراک کے معاملہ میں تامل اور تذبذب کا ہونا قدرتی امر ہے۔ اس موقعہ پر کھجور کھانے کی تاکید بتاتی ہے۔ کہ اس حالت مسافرت میں ایک زچہ کے لئے یہ بہترین غذا تھی۔ جو مہیا ہو سکتی تھی۔ حکماء کے نزدیک بھی کھجور زچہ کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ الغرض اس بے سروسامانی کے عالم میں ایک ناتجربہ کار زچہ کی رہنمائی مادرِ مہربان کی طرح کی گئی۔ اسے بتایا گیا۔ کہ تجھے کیا خوراک کھانا چاہیئے۔ اور پانی کی ضرورت کہاں سے اور کیسے پوری ہوگی۔ یہ کلمات لطف و محبت کے پیرایہ میں ایک غریب الوطن بے سروسامان دکھی عورت کی تسلی کے لئے بھی ہیں۔ اور جن چیزوں کی طرف اشارہ کیا گیا۔ وہ بھی اس کے لئے ضروری اور مفید تھیں۔ واقعات کی یہ فطرتی ترتیب صاف ظاہر کرتی ہے۔ کہ جب حضرت مسیح ناصری پیدا ہوئے۔ تو کھجور بالکل پکی ہوئی حالت میں تھا۔ یہودیہ کے علاقہ میں یہ موسم ماہ اگست ستمبر میں ہوتا ہے۔ یہودیوں کے کیلنڈر میں اسے ماہ "ایلول" کہتے تھے اواخر دسمبر میں حضرت مسیح کا یوم ولادت تاریخی لحاظ سے ایک بے بنیاد روایت ہے۔ جو کہ قرنہا قرن سے عیسائیت میں رائج ہے۔

اب اس اعجوبہ پسندی کا کیا علاج کہ تفاسیر میں بے موسمی خرما کا ذکر پڑھ کر تو لوگ جھومنے لگتے ہیں لیکن قرآن کے اس علمی اعجاز کی طرف نگاہ کم اٹھتی ہے۔

مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے

تمام مجالس انصار اللہ جہاں تک ممکن ہو۔ سیلاب زدگان کی امداد کریں۔ مغربی پاکستان کا ایک وسیع رقبہ سیلاب کی لپیٹ میں آگیا ہے۔ اور ہمارے لاکھوں بھائی سیلاب کی مصیبت سے متاثر ہوئے ہیں۔ پس ہمدردیٔ مخلوق کا تقاضا ہے کہ خود تکلیف اٹھا کر بھی ہم اپنے بھائیوں کی تکلیف دور کرنے کی کوشش کریں ان حالات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ سالانہ اجتماع کو ملتوی کیا جائے تاکہ ریلیف کے کام میں کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہو۔ میں امید کرتا ہوں کہ تمام مجالس انصار اللہ ہر قسم کی قربانی کرتے ہوئے ہمدردیٔ مخلوق کا قابل رشک نمونہ پیش کریں گی۔ (نائب صدر مجلس انصار اللہ)

احمدی ڈاکٹر صاحبان فوری توجہ کریں

حالیہ سیلاب نے جو تباہی مچائی ہے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اب جبکہ پانی گذر چکا ہے۔ مختلف قسم کی بیماریاں پھیلنے کا خطرہ ہے۔ احمدی ڈاکٹر صاحبان اپنی خدمات پیش کریں۔ یہ خدمت کم از کم دس دن کے لئے ضرور ہونی چاہیئے۔ چونکہ ڈاکٹروں کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے جملہ احمدی ڈاکٹر صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی خدمات بذریعہ "تار" پیش کریں۔ تاکہ انہیں فوری طور پر متعلقہ علاقوں میں بھجوایا جا سکے۔

(نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شیخوپورہ کے علاقہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے رضاکاروں کی امدادی سرگرمیاں

گہرے پانی میں گھرے ہوئے سینکڑوں افراد کو معہ سامان محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا

وسیع پیمانے پر کھانے کی تقسیم اور طبّی امداد

(گذشتہ سے پیوستہ)

۱۱ر اکتوبر۔ آج صبح لاہور سے اور دیگر جہات سے کثرت کے ساتھ لوگ آنے شروع ہو گئے۔ ڈاکٹر ریاض صاحب مریضوں کی تشخیص اور علاج میں مصروف ہو گئے۔ ۲۷ مریضوں کو دیکھا گیا۔ اور ان کو ادویات مہیا کی گئیں۔ مقامی ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے آج یہاں خیمے نصب ہوئے۔ ہم نے اپنی خدمات ان کو پیش کیں۔ چنانچہ ان کے ہمراہ دن بھر مریضوں کو ادویات دینے اور ملیریا اور ہیضہ کے ٹیکے کرنے کا کام ہوتا رہا

آج کیمپ ۱ کے اکثر رضاکاران کیمپ میں آنے والے مفلوک الحال لوگوں میں خوراک تقسیم کرتے رہے اور دیگر سہولتیں بہم پہنچاتے رہے۔ ہمارے کیمپ کے علاوہ محکمہ مال اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کا کیمپ بھی لگا ہوا ہے۔ حکومت کے اکثر افسران یہاں آتے رہتے ہیں۔ ان افسران کے ساتھ رابطہ رکھا جاتا ہے

کیمپ ۲ کی صبح آٹھ بجے ایک پارٹی مشتمل بر نو افراد قلعہ ستار شاہ قریبی گاؤں میں جاکر قریباً ۲۵ بیماروں کو ادویہ دیں۔ علاوہ ازیں بعض سیلاب زدہ لوگوں کی مختلف رنگ میں امداد کی۔

دوسری پارٹی طبی وفد پر مشتمل تھی نہر کی مغربی جانب نکلے اور اس کے ملحقہ آبادی کی طرف بھیجی گئی۔ وہاں جاکر اس پارٹی نے بیس ۲۰ آدمیوں کو جن میں عورتیں بچے۔ بوڑھے شامل ہیں۔ ادویہ دیں۔ ان لوگوں میں سے بعض ایسے مریض بھی ہیں جن کا علاج تین دن سے باقاعدہ جاری ہے۔ کیمپ سے تیس آدمیوں کو غذا مہیا کی گئی۔

مورخہ ۱۲/۱۰/۵۵ آج صبح دو گروپ کیمپ سے لاہور کی جانب سڑک پر روانہ کئے گئے تاکہ سڑک پر کثرت سے آنے جانے والے مسافروں کو جن میں بوڑھے۔ عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔ گہرے پانی سے پار کرایا جائے۔ چنانچہ دونوں گروپ چھ میل کے فاصلے پر ایک ایسی جگہ پہنچے جہاں پانی کی گہرائی پانچ فٹ سے بھی زیادہ تھی۔ اور بہاؤ بہت تیز تھا۔ اور کافی لمبائی میں پھیلا ہوا تھا۔ وہاں سے مسافروں کا سامان اٹھا کر ان کو پار کرتے رہے اور فاقہ زدہ لوگوں کو چنے اور مریضوں کو ادویات دیتے رہے ایک خادم نے ایک بوڑھے آدمی کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر قریباً ایک فرلانگ پانی عبور کر کے دوسری طرف پہنچایا۔ ان مسافروں کی تعداد جنکو پانی عبور کرنے اور سامان اٹھانے میں مدد دی گئی ایک سو اٹھارہ ہے۔

لاہور کے ایک مخیر دوست جو دیولی کا ایک ٹرک بھر کر سڑک پر سے گذرنے والے مسافروں میں تقسیم کرنے کے لئے لائے تھے ہمارے خدام کی مساعی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور قریباً تین گٹھڑیاں روٹیوں کی اور ایک کنستر اچار اور کچھ گڑ اور نمک اپنے کیمپ میں تقسیم کرنے کے لئے پیش کیا۔ چنانچہ P.W.D کے ٹرک پر یہ تمام کیمپ میں لایا گیا۔ اور روٹیاں قریباً ۵۰۰ سو افراد میں تقسیم کی گئیں۔

ایک گروپ اس سے بھی آگے بھجوایا گیا۔ تاکہ حالات کا جائزہ لیں۔ چنانچہ انہوں نے ایک کیمپ پر پہنچ کر جہاں کشتیوں کا پل تیار ہو رہا تھا۔ مسافروں کو امداد دی ایک پانی میں بہتے ہوئے تانگہ کو نکالنے میں مدد دی۔ اسی طرح دیگر مسافروں کا پانی سے سامان اٹھوا کر پار لانے میں مدد کی اس کام کا شہر بھر میں نہایت ہی عمدہ اثر ہے آج ہمارا ایک کیمپ بمقام مڈھیالی روڈ ہو رہا ہے۔ اور کیمپ ۲ اس جگہ نصب کیا جائے گا۔

۱۳ر اکتوبر۔ آج بھی کل کی طرح ایک گروپ خشک اشیاء خوردنی اور ادویات کے ساتھ لاہور جانے والی سڑک پر مسافروں کی امداد کے لئے روانہ کیا گیا۔ موضع "بنی پور" کے قریب پہنچ کر سات آٹھ عورتیں اور مرد سامان اٹھائے ہوئے پانی اور کیچڑ میں سے گذر کر سڑک کی طرف آرہے تھے خدام نے ان کی مدد کی اور قریباً نصف میل سے ان کا سامان اٹھا کر سڑک پر لائے۔ آگے دو بوڑھے آدمیوں کا سامان پانی سے بحفاظت نکالا۔

آگے چل کر اس گروپ کو دو گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ ایک گروپ تو اشیاء خوردنی تقسیم کرتے ہوئے آگے چلا گیا۔ اور دوسرا گروپ ایک جگہ پر جہاں کہ کرتک گہرا پانی بہہ رہا تھا۔ بعض اشخاص کو پار جانے میں مدد دینے کے لئے ٹھہر گیا۔ ان مسافروں میں بیس کے قریب افراد شامل تھے۔ موضع "ٹبہ رحمت اللہ" کے قریب جاکر دونوں گروپ مل گئے۔ اور اس گاؤں کے پانی میں سے گذرنے والے لوگوں کا سامان جو چارپائیوں۔ بستروں۔ برتنوں۔ اور غلہ پر مشتمل تھا اٹھا کر محفوظ جگہ پر پہنچایا۔ یہ پانی قریباً ایک میل لمبا اور چار فٹ گہرا تھا۔ ایک عورت غوطے کھا رہی تھی۔ ایک خادم نے سامان پھینک کر اور اپنی جان پر کھیل کر اسکو بچایا۔ یہاں ہر خادم نے قریباً تین گھنٹے کام کیا۔

واپسی پر بھی خدام مسافروں اور گاؤں کے لوگوں کو پانی میں سے گذارتے اور سامان اٹھانے میں مدد پہنچاتے رہے۔ ایک عمر رسیدہ شخص کو ایک خادم نے اپنے کندھوں پر اٹھا کر گہرے پانی میں سے گذارا۔ ایک کار کو جو انجن ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے پانی میں پھنس کر رہ گئی تھی۔ خدام نے باہر نکالا۔ قریباً تین بجے خدام واپس کیمپ میں پہنچے۔ آج کھانا پکانے کا بندوبست کیمپ میں ہی کیا گیا۔ چند خدام نے مل کر کھانا پکایا ــــ آج وہ دونوں خدام جو لاہور گئے تھے۔ واپس پہنچ گئے۔ ان میں ایک خادم غلام مصطفٰے آف ڈیرہ غازیخاں کو رستہ میں ہی بخار ہو گیا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ کل وہ "خانپور" سے آ رہا تھا پانچ سائیکل سواروں کی سائیکلیں پانی کے ایک گہرے "کھڈ" سے نکال کر یکے بعد دیگرے سڑک پر لائے آخری سائیکل کو لاتے وقت انکا پاؤں پھسل جانے کی وجہ سے چوٹیں آئیں۔ اور بعد میں ورم ہو جانے کی وجہ سے بخار ہو گیا۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۹ر اکتوبر ـــــ یوم سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مورخہ ۲۹ر اکتوبر کو یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس دن تمام جماعتیں جلسے منعقد کریں۔ اور احسن پیرایہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل و مناقب واضح کریں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے عزیزم چوہدری عبدالسمیع صاحب بھٹی تاجر کنری سندھ کو مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۵۵ء بروز جمعہ دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نومولود کو نیک۔ خادم دین اور صحت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ اور مجھے بھی مکمل صحت اور توانائی بخشی جائے۔ آمین۔ (خاکسار فیض احمد بھٹی کنری سندھ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

تعدد ازدواج اور تقویٰ شعاری

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ اسلام نے چار بیویاں رکھنے کا حکم نہیں دیا بلکہ اجازت دی ہے کہ چار تک رکھ سکتا ہے۔ اس سے یہ تو لازم نہیں آتا کہ چار ہی کو گلے کا ڈھول بنالے۔ قرآن کا منشاء تو یہ ہے کہ چونکہ انسانی ضروریات مختلف ہوتی ہیں اس واسطے ایک سے لے کر چار تک کی اجازت دے دی ہے معترضین یہ نہیں دیکھتے کہ ایک مقنن کو قانون بناتے وقت کن کن باتوں کا لحاظ ہوتا ہے۔ بھلا اگر کسی شخص کی ایک بیوی ہے اسے جذام ہوگیا ہے یا آتشک میں مبتلا ہے یا اندھی ہوگئی ہے۔ یا اس قابل ہی نہیں کہ اولاد اس سے حاصل ہو سکے وغیرہ وغیرہ یا عوارض میں مبتلا ہو جائے۔ تو اس حالت میں اب اس خاوند کو کیا کرنا چاہیئے کیا اس بیوی پہ قناعت کرے۔ ایسی مشکلات کے وقت وہ کیا تدبیر پیش کرتے ہیں۔ یا بھلا اگر وہ کسی قسم کی بدمعاشی یا زنا وغیرہ میں مبتلا ہوگئی ہو تو کیا اب اس خاوند کی غیرت تقاضا کرے گی کہ اس کو اپنی پر عصمت بیوی کا خطاب دے رکھے۔ خدا جانے یہ اسلام پہ اعتراض کرتے وقت اندھے کیوں ہو جاتے ہیں۔ یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی کہ وہ مذہب ہی کیا ہے جو انسانی ضروریات کو ہی پورا نہیں کر سکتا ...... غور سے دیکھو کہ انسان کے واسطے ایسی ضرورتیں پیش آتی ہیں یا نہیں کہ وہ ایک سے زیادہ بیویاں کرے جب ایسی ضرورتیں ہوں تو ان کا علاج نہ ہو تو یہی نقص ہے جس کے پورا کرنے کے لئے قرآن شریف اتم واکمل کتاب بھیجی گئی ہے۔"

(الحکم ۲۸ فروری ۱۹۰۲ء)

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

"حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے

کہ طالب علمی کے زمانہ میں میرے پاس دو اچھی صدریاں تھیں۔ ان میں سے ایک صدری چوری ہوگئی اور میرے دل کو بڑی تکلیف ہوئی۔ میں نے فوراً دوسری صدری بھی نکال کر خدا کی راہ میں دے دی نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مہینہ کے اندر اندر خدا تعالیٰ نے مجھے اتنا روپیہ دیا کہ مجھ پر حج فرض ہوگیا۔"

(روایت سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ)

مالی تنگی کے باعث تحریک جدید کا چندہ التواء میں رکھنے والوں کے لئے اس میں ایک عظیم الشان سبق ہے۔ (نائب وکیل المال تحریک جدید)

رسالہ اصحاب احمد کے متعلق اعلان

چونکہ شدید بارشوں کی وجہ سے قادیان کا سلسلہ تار۔ ڈاک ٹیلیفون۔ بجلی۔ ریل کئی دنوں سے منقطع ہیں نہ معلوم کب کھلے۔ اس لئے خریداران اصحاب احمد مطلع رہیں کہ حالات معمول پر آنے پر ہی رسالہ ارسال کیا جا سکے گا۔ (ایڈیٹر اصحاب احمد قادیان)

اعلان

بمقدمہ ملک عبدالغنی صاحب ربوہ بنام مکرم محمد شفیع صاحب بھٹی، بذریعہ ڈاک بھٹی صاحب مذکور کو معرفت ملک ٹرانسپورٹ ناظم آباد کراچی پیروی کے لئے بلانے میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہٰذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ۱۰ نومبر ۵۵ء کو بوقت ایک بجے بعد دوپہر دفتر قضاء ربوہ میں جواب دہی مقدمہ کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جا سکے گی

نوٹ :۔ اپنا موجودہ ایڈریس بھی بھیج دیں۔ ناظم دارالقضاء ربوہ

انیس ۱۹ سالہ فہرست جلسہ سالانہ تک انشاء اللہ تکمیل پا جائے گی

بقایادار فوری توجہ فرمائیں۔ ورنہ فہرست سے نام کٹ جائیگا

تحریک جدید کے بقایاداران کی ۳۰ اکتوبر والی میعاد گذر چکی ہے۔ دفتر اس میعاد کو آخری مہلت سمجھ رہا تھا۔ مگر بعض زمیندار احباب نے دفتر میں خود تشریف لا کر اس امر پر زور دیا کہ اس وقت زمینداروں کو کوئی فصل تیار نہیں اس لئے وہ بقایا نہیں ادا کر سکتے۔ انہیں فصل ربیع کے آنے تک مہلت دی جائے۔ نیز بعض تاجر اور ملازم پیشہ احباب نے بھی کساد بازاری اور اخراجات کی زیادتی پیش کرتے ہوئے چاہا ہے کہ کچھ اور مہلت دی جائے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تحریک جدید کا ہر انیس ۱۹ سالہ بقایادار اپنا بقایا ۱۰ نومبر ۵۵ء تک مرکز میں داخل کرے۔ اس کے بعد جلسہ سالانہ ۵۵ء تک کا وقت فہرست انیس ۱۹ سالہ کی برائے اشاعت تکمیل کا وقت ہے۔ پس انیس ۱۹ سالہ بقایادار خاص توجہ فرمائیں۔ ورنہ نام فہرست سے افسوس کے ساتھ کاٹ دیئے جائیں گے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

احباب سے ایک سوال

پیارے بھائیو! آپ کو اس سے انکار نہیں ہوگا کہ اخبار الفضل آپ کا قومی آرگن ہے۔ اور آپ تک آپ کے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ خطبات اور روح پرور فرمودات پہنچانے کی خدمت بجا لا رہا ہے۔

آپ اپنے دل سے یہ سوال کریں کہ آپ نے اپنے اس قومی آرگن کی اشاعت پانچ ہزار تک پہنچانے میں کیا کوشش کی؟

قائمقام مینیجر روزنامہ الفضل

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ایک ضروری اعلان

وکالت تعلیم تحریک جدید کی طرف سے مجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین سو تیرہ صحابہ مندرجہ ضمیمہ انجام آتھم میں سے پہلے پچیس صحابہ کرام کے حالات قلمبند کرنے کا ارشاد ہوا ہے۔ میں ان صحابہ کرام کے عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ان کے حالات سے جلد از جلد آگاہ فرما کر اس کار خیر اور صدقہ جاریہ میں حصہ لیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں:۔ "ایک ایک صحابی جو فوت ہوتا ہے وہ ہمارے ریکارڈ کا ایک رجسٹر ہوتا ہے جسے ہم زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اگر ہم نے ان رجسٹروں کی نقلیں کر لی ہیں تو یہ ہمارے لئے خوشی کا مقام ہے۔ اگر ہم نے ان رجسٹروں کی نقلیں نہیں کیں تو یہ ہماری بدقسمتی کی علامت ہے۔" (الفضل جلد ۲۹ ص ۱۹۶)

میں امید کرتا ہوں کہ اس واضح ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے احباب اس طرف فوری توجہ فرما کر ثواب دارین حاصل کریں گے۔ مقبول احمد ذبیح جامعۃ المبشرین ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا صلاح الدین بنگالی واقف زندگی جو جامعۃ المبشرین میں پڑھتا ہے ایک ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہے۔ احباب عزیز کی صحت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ عبدالرحمٰن خان بنگالی ٹیچر ہائی سکول ربوہ

(۲) میری ہمشیرہ آمنہ بیگم عرصہ سے بیمار ہے اور لاہور میں زیر علاج ہے۔ نیز میری بھتیجی رشیدہ ناظم سیالکوٹ میں بیمار ہے۔ احباب جماعت اور خواتین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین محمد شفیع (نوشہروی) دارالرحمت ربوہ

(۳) مستری عبدالحکیم صاحب سیالکوٹی حال ربوہ سخت بیمار ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ افضال احمد قریشی جنرل محلہ ربوہ

(۴) کئی روز سے میری لڑکی بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (محمد صادق حافظ آباد)

(۵) مستری اللہ دتہ صاحب ربوہ میں ایک تعمیر کے سلسلہ میں مکان سے گر کر صاحب فراش ہیں۔ کافی علاج کے باوجود آرام نہیں وہ جملہ احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔ نیز ان کی چھوٹی بچی بھی ٹائیفائڈ سے بیمار ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے بھی صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ علی احمد موضع کرتو ضلع شیخوپورہ

(۶) محترم بابا رحیم بخش صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ضعیف العمر ہیں۔ آجکل عارضہ فتق۔ بندش پیشاب اور ضعف دل کے عارضوں میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (سید نعمت علی از بھیرہ)

(۷) میرے والد قبلہ داروغہ محمد ابتہاج علی صاحب کی کمر کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور وہ انتہائی تکلیف میں شب و روز بسر کر رہے ہیں۔ احباب اور خصوصاً درویشان قادیان کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ والد صاحب محترم کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعا فرمائیں۔ (ابتہاج علی زبیری۔ گوجر خان)

پاکستان کولمبو پلان میں چھ سال توسیع کی سکیم پیش کریگا

کلکتہ میں وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چودھری کا انکشاف

سنگاپور ۱۷ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر مسٹر حمید الحق چوہدری نے کل یہاں پہنچنے پر بتایا کہ کولمبو پلان کے ارکان پاکستان اور بھارت کو تباہ کن سیلابوں کی روک تھام کے سلسلے میں کافی امداد دے سکتے ہیں۔ کلکتہ میں انہوں نے بتایا کہ وہ کولمبو منصوبے میں چھ برس کی توسیع کے لئے ایک سکیم اپنے ساتھ لئے جا رہے ہیں۔

مسٹر حمید الحق چوہدری کولمبو پلان کی مشاورتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے یہاں آئے ہیں۔ یہ اجلاس کل سے شروع ہو رہا ہے مسٹر حمید الحق چوہدری اس اجلاس میں شرکت کرنے والے پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے

سنگاپور میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران میں انہوں نے بتایا۔ کہ کولمبو پلان کے ارکان پاکستان اور بھارت کو سیلابوں کی روک تھام کے انتظامات کے لئے بہت مفید مدد دے سکتے ہیں۔ یہ امداد اس آفت کی جڑ دریافت کرنے کے لئے سروے کرنے کے سلسلے میں فنی امداد کی صورت میں دی جا سکتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے لئے سیلابوں کا مسئلہ کوئی غیر اہم مسئلہ نہیں دونوں ملکوں کے آبپاشی کے نظام اور زراعت کا اس سے گہرا تعلق ہے۔ کھیتی باڑی کی ترقی کے لئے اس کا انسداد اشد ضروری ہے۔

کلکتہ میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران انہوں نے بتایا کہ وہ کولمبو پلان میں چھ برس کی توسیع کے لئے ایک سکیم اپنے ساتھ لئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ مشرقی اور مغربی بنگال کے درمیان سفری سہولتوں کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے اس مقصد کے لئے کلکتہ میں مقیم پاکستانی ہائی کمیشن کے دفتر کا عملہ بڑھا دیا گیا ہے۔ تاکہ ویزا کے اجراء میں ناروا تاخیر نہ ہو

مسٹر حمید الحق چوہدری نے بتایا کہ پاکستان کشمیر کا مسئلہ بھارت سے براہ راست بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔ لیکن یہ کوششیں بے سود ثابت ہوئیں تو اس مسئلے کو دوبارہ اقوام متحدہ میں پیش کر دیا جائے گا۔

ہسپانیہ، فرانس کے خلاف اقوام متحدہ میں شکایت کرے گا

میڈرڈ ۱۷ اکتوبر۔ ہسپانوی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ فرانس کے خلاف اقوام متحدہ میں شکایت کرے گا۔ یاد رہے فرانسیسی اخباروں نے ذمہ دار شخصوں سے یہ الزام عائد کیا ہے کہ مراکش میں ہسپانیہ قوم پرستوں کی مدد کر رہا ہے۔ اور وہ اسی کے بل بوتے پر دہشت انگیز سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے نئے صدر

ڈھاکہ ۱۷ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کی مسلم لیگ کونسل نے مجلس دستور ساز کے سابق صدر مولوی تمیز الدین خان کو صوبائی لیگ کا صدر منتخب کیا ہے۔

جرائم کی وارداتوں میں کمی

لائلپور ۱۷ اکتوبر۔ معتبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق اس ہفتے ضلع بھر میں مختلف جرائم کی ۳۹ وارداتیں ہوئیں۔ گذشتہ سال اسی عرصہ میں ۵۹ وارداتوں کا ارتکاب کیا گیا تھا۔ اسی طرح ہفتہ میں ۲۳ وارداتوں کی کمی ہوئی۔ جرائم میں کمی کی یہ وجہ بیان کی جاتی ہے کہ تھانہ اوڈنی کمالیہ لنڈیانوالہ اور گردو کے علاقے سیلاب کی زد میں آ گئے ۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہفتہ زیر تبصرہ کے دوران ضلع سے قتل یا ڈاکہ کی خبر وصول نہیں ہوئی۔ چار مقدمات میں ۳۰۳ کی تین بلا لائسنس رائفلیں بارہ بور کا ایک پستول اور ۱۸ کارآمد کارتوس برآمد کئے گئے۔ نیز ایک ہزار اور پانچ سو کی چوری کی وارداتیں ہوئیں

دریائے اردن کے پانی کی تقسیم کا منصوبہ

قاہرہ ۱۷ اکتوبر۔ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے دریائے اردن کے پانی کی تقسیم کے امریکی منصوبے کے بارے میں قطعی فیصلہ ملتوی کر دیا اور منصوبے پر غور کر رہی ہے۔

خدمت خلق کے بغیر کوئی جماعت تادیر زندہ نہیں رہ سکتی

قوم کے ہر فرد کو اپنے اندر بے لوث خدمت کا جذبہ پیدا کرنا چاہیے

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان چوہدری محمد علی نے پاکستان کے باشندوں کو تلقین کی ہے کہ وہ اپنے اندر بے لوث قومی خدمت کی صلاحیت پیدا کریں۔ آپ نے جماعتوں کو بھی خدمت خلق کا شعار اختیار کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ اس وقت تک کوئی جماعت کامیاب نہیں ہو سکتی۔ جب تک وہ قومی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو جائے گی۔ تو ملک و قوم کے جسم و جان میں زندگی کی ایک نئی روح دوڑ جائے گی اور ملک دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرنے لگے گا۔ چوہدری محمد علی نے کہا۔ پاکستان کے ہر شخص اور ہر شہری کو اپنے فرض منصبی کا شدت سے احساس کرنا چاہئے اور اسے پوری توجہ اور مستعدی سے سرانجام دینا چاہئے۔ آپ نے پاکستانیوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے وقت کا کچھ نہ کچھ حصہ خدمت خلق کے لئے وقف کر دیں۔

وزیر اعظم چوہدری محمد علی لیاقت مرحوم کی چوتھی برسی کے موقعہ پر جہانگیر پارک میں ایک جلسہ عام میں تقریر کر رہے تھے۔ وزیر اعظم نے کہا "پاکستان کو معرض وجود میں آتے ہی گوناگوں مشکلات اور دشواریوں نے گھیر لیا تھا۔ اور یہ لیاقت مرحوم کا غیر متزلزل عزم ہی تھا جو ملک کی کشتی کو مصائب و آلام کے بھیانک طوفان میں ایک روشن مستقبل کی طرف لے جا رہا تھا۔

چوہدری محمد علی نے کہا "آج بھی ملک گوناگوں مصائب سے دوچار ہے۔ کشمیر کا مسئلہ ابھی حل طلب ہے۔ مہاجرین کی آبادکاری کا مسئلہ ابھی پوری طرح حل نہیں ہوا تھا کہ ملک کے دونوں حصوں کو عدیم النظیر سیلابوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اور ہزاروں افراد بے خانماں ہو گئے۔ ملکی معیشت کو زبردست دھکا لگا۔ آزاد قوموں کو اپنی بقا کے لئے اس قسم کی مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔ ہمیں ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ اور پوری توجہ اور لگن سے مصائب کا مقابلہ کرنا چاہئیے۔

افغان ناظم الامور کو واپس آنے کا حکم

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ افغان ناظم الامور متعینہ کراچی سردار محمد رفیق خاں عتیق ایک ہفتے تک کابل واپس چلے جائیں گے۔ یاد رہے حکومت افغانستان نے انہیں وحدت مغربی پاکستان کے قیام کے خلاف احتجاج کے طور پر واپس بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔

سفارتی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس واپسی کا مطلب یہ نہیں کہ دونوں ملکوں کے سفارتی تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ سردار عتیق کی عدم موجودگی میں افغان سفارت خانہ ایک سیکرٹری کے چارج میں رہے گا۔

وحدت مغربی پاکستان کے قیام سے آئین سازی کا نصف کام مکمل ہو جائیگا

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات پیر علی محمد راشدی نے ایک نشری تقریر میں چوہدری محمد علی کابینہ کی آٹھ مہینوں کی کارگذاری کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ وحدت مغربی پاکستان کے قیام سے آئین سازی کا قریباً نصف کام مکمل ہو گیا ہے۔ آئین کے متعلق نصف بنیادی مسائل حل ہو گئے ہیں۔ بعض بنیادی اصولوں پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ اور اب آئین مکمل کرنے پر زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ آپ نے خیال ظاہر کیا کہ آئین اس سال کے آخر تک تیار ہو جائے گا۔

پیر محمد علی راشدی نے چوہدری محمد علی کابینہ کی آٹھ مہینوں کی کارگذاری کا جائزہ لیتے ہوئے کہا "آج لیاقت مرحوم کی برسی ہے ان کی خدمت میں سب سے بڑا خراج عقیدت میرے نزدیک یہی ہے کہ ہم اپنی کارگزاری کا جائزہ پیش کریں۔

پیر علی محمد راشدی نے سیلاب کی تباہ کاریوں کا بھی جائزہ لیا اور بتایا کہ سیلاب سے نقصان کی تلافی کے لئے مرکزی حکومت نہ صرف روپیہ دے رہی ہے بلکہ ایک ٹھوس خاکہ بھی تیار کیا جا رہا ہے تاکہ آئندہ ناگہانی نامساعدت کا سامنا کرنا پڑے۔

امریکہ میں تمباکو نوشی کا اضافہ

نیویارک ۱۷ اکتوبر۔ سرکاری اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ میں سگریٹ نوشی میں ڈاکٹروں کے اس انتباہ کے باوجود اضافہ ہو رہا ہے کہ تمباکو نوشی پھیپھڑے کے سرطان کا سب سے بڑا سبب ہے۔

امریکہ کے محکمہ زراعت نے بتایا ہے کہ اس سال چودہ برس کی زائد عمر کے افراد تقریباً دس پونڈ تمباکو پئیں گے۔

وادی دامودر میں نئے بند کا افتتاح

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے وادی دامودر میں دوسرے بند کا افتتاح کیا ہے۔ اس بند کا نام کونر بند ہے جو بارہ ہزار فٹ لمبا اور ایک سو ساٹھ فٹ اونچا ہے۔

تحصیل دیپالپور میں چار سو بیالیس ۴۴۲ دیہات سیلاب کے ریلے میں بہہ گئے

سیالکوٹ میں سیلاب سے ایک سو نوے ۱۹۰ اشخاص اور چار ۴ ہزار مویشی ہلاک

لاہور ۱۸؍اکتوبر۔ سیلاب کا زور پنجند سے گذر گیا ہے اور اب سکھر کے نزدیک دریائے سندھ کی سطح بلند ہو رہی ہے روہڑی اور سکھر کے درمیان "لانچ سروس" پھر بند کر دی گئی ہے۔ ادھر لاہور۔ ملتان اور بہاولپور ڈویژنوں میں سیلاب کا پانی اترنے کے بعد نقصانات کی مزید اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کئی علاقوں میں سیلاب کا پانی ابھی تک موجود ہے۔ تحصیل دیپالپور (ضلع منٹگمری) میں ۴۴۲ گاؤں سیلاب کے ریلے میں بہہ گئے ہیں۔ اور ۴۴ دیہات کو تھوڑا بہت نقصان پہنچا ہے ضلع سیالکوٹ میں ۱۹۰ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں۔ چار ہزار مویشی مر گئے ہیں اور ایک وسیع علاقہ میں فصلیں بالکل تباہ ہو گئی ہیں۔ ایک ابتدائی اندازہ کے مطابق لاہور اور ملتان ڈویژنوں میں سیلاب سے فصلوں کو سات کروڑ روپے کی مالیت کا نقصان پہنچا ہے۔

دریائے راوی اور ستلج کا سیلاب اب پنجند سے گزرتا ہوا سکھر پہنچ گیا ہے اور سکھر کے نزدیک دریائے سندھ کے اخراج میں اضافہ ہو گیا ہے سکھر کے نزدیک دریائے سندھ کا اخراج چار لاکھ ۲۰ ہزار کیوسک تھا۔ کل یہاں پانی کا نکاس تین لاکھ ۶۲ ہزار کیوسک تھا۔ یعنی گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں یہاں پانی کے نکاس میں ۵۸ ہزار کیوسک کا اضافہ ہوا ہے۔ آج یہاں دریا کی سطح ۴"-۱۳' تھی۔ کل سطح ۶"-۱۱' تھی۔

لاہور اور ملتان ڈویژن کے متاثرہ علاقوں میں سماجی خدمات سرانجام دینے والے بعض کارکنوں نے بتایا ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں میں سے جوں جوں پانی اتر رہا ہے روزانہ انسانی نعشیں دستیاب ہو رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ لاہور شہر میں اب تک بعض منہدم عمارتوں کے ملبہ اور کنوؤں اور تالابوں سے لاشیں نکل رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سیالکوٹ میں سیلاب سے ۱۹۰ اشخاص اور چار ہزار مویشی ہلاک ہو گئے ہیں۔

۴۴۲ دیہات بہہ گئے

تحصیل دیپالپور (ضلع منٹگمری) میں قریباً ساٹھ مربع میل رقبہ سمندر کا منظر پیش کر رہا ہے۔ اس علاقہ میں ۴۴۲ دیہات بالکل بہہ گئے ہیں۔ یہ دیہات مٹی کے ڈھیر دکھائی دیتے ہیں۔ اس علاقہ کے باشندے اپنی جانیں بچانے کیلئے بلند مقامات۔ درختوں اور پختہ مکانات کی چھتوں پہ پناہ لینے پر مجبور ہو گئے تھے۔ انہیں ابھی تک کشتیوں وغیرہ کی مدد سے نکالا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر منٹگمری نے متاثرہ علاقہ کے دورہ کے بعد ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کے نمائندہ کو بتایا ہے کہ اس مرتبہ سیلاب نے ان علاقوں کو بھی اپنی زد میں لے لیا ہے جن کے متعلق ہرگز یہ امید نہ تھی کہ پانی وہاں تک بھی پہنچ جائے گا۔ چک بیدی۔ دیپالپور۔ پاک پتن۔ حویلی۔ شیرگڑھ اور حجرہ کے علاقے مکمل طور پر زیر آب ہیں۔ اور بعض علاقوں میں پانی کی گہرائی دس سے بارہ فٹ تک پہنچ گئی تھی۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا ہے کہ سیلاب کی وجہ سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے اور بعض علاقوں میں فصلیں مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہیں۔ اس کے علاوہ متاثرہ علاقوں میں فصل گندم کی کاشت میں تاخیر کا زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ آج ملتان میں سول و فوجی حکام کا ایک اجلاس ہوا جس میں ملتان ڈویژن میں سیلاب کے نقصان کی تلافی سے متعلقہ اقدامات پر غور کیا گیا۔

راولپنڈی اور لاہور ڈویژنوں میں متاثرہ علاقہ کی ۱۸ سڑکوں پہ آمد و رفت ابھی تک بند ہے۔ لاہور اور شیخوپورہ کے درمیان یک طرفہ ٹریفک جاری ہے اور شیخوپورہ کے راستے لاہور و لائلپور کے درمیان لاریاں آ جا رہی ہیں۔ لاہور سے راولپنڈی کے درمیان بھی شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ کے راستے گاڑیوں کی آمد و رفت جاری ہے۔ اس علاقہ میں ریل کی پٹڑی کی مرمت ابھی تک مکمل نہیں ہو سکی لاہور اور لائلپور کے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ بحال ہو گیا ہے لیکن یہ سلسلہ اصلی لائنوں پہ جاری نہیں شاہدرہ کے نزدیک محکمہ ٹیلیفون کے مختلف ڈویژنوں کا عملہ سرگرم کار ہے اور خیال ہے کہ یہ سلسلہ جلد بحال ہو جائے گا۔

مرکزی کابینہ میں امجد علی اور کیانی کی شمولیت

کراچی ۱۸؍اکتوبر۔ امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر سید امجد علی اور سابق شمال مغربی سرحدی صوبہ کے وزیر تعمیرات مسٹر ایم۔ آر۔ کیانی کو مرکزی کابینہ میں شامل کر لیا گیا ہے سید امجد علی کو خزانہ اور مسٹر ایم آر کیانی کو مواصلات کے محکمے دیئے گئے ہیں مرکزی کابینہ کے دوسرے وزیروں کے محکموں میں بھی کچھ عارضی رد و بدل کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم دفاع اور اقتصادی امور کے علاوہ امور کشمیر اور ریاستوں و سرحدی علاقوں کے معاملات کے بھی انچارج ہوں گے۔ وزیر داخلہ تعلیم کی وزارت کا کام بھی سرانجام دیں گے۔

پاکستان نے پہلے ٹیسٹ میں نیوزی لینڈ کو ایک اننگز اور ایک رن سے ہرا دیا

نیوزی لینڈ ٹیم دوسری اننگز میں صرف ۱۲۴ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی

کراچی ۱۸؍اکتوبر۔ پاکستان نے کل یہاں نیوزی لینڈ کو پہلے پانچ روزہ غیر سرکاری ٹیسٹ میں ایک اننگز اور ایک رن سے ہرا دیا۔ کل کھیل کا چوتھا روز تھا اور ابھی ڈیڑھ دن کا کھیل باقی تھا۔ نیوزی لینڈ ٹیم اپنی دوسری اننگز میں ۱۲۴ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ کل نیوزی لینڈ کے چھ کھلاڑی آؤٹ ہوئے جن سے پانچ ذوالفقار نے آؤٹ کئے اور ایک رن آؤٹ ہو گیا۔ یہ کھلاڑی اپنی ٹیم کی دوسری اننگز کے سکور میں صرف ۵۴ رنز کا اضافہ کر سکے۔ ذوالفقار نے کل ۴۲ رنز کے بدلے چھ اور شجاع نے ۲۲ کے بدلے تین کھلاڑی آؤٹ کئے — پاکستان نے اپنی اننگز میں ۲۸۹ رنز بنائی تھیں۔ نیوزی لینڈ ٹیم اپنی پہلی اننگز میں صرف ۱۶۴ رنز بنا سکی تھی۔ اس طرح وہ پاکستان کے پہلی اننگز کے سکور سے ۱۲۵ رنز پیچھے تھی۔

ذوالفقار اور دوسرے پاکستانی باؤلر بدستور کھیل پر چھائے رہے۔ جب سکور ۱۱۷ تک پہنچا۔ تو پیر س رن آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے جلدی سے ایک رن بنانے کی کوشش کی۔ لیکن حنیف نے بروقت بال وکٹوں تک پہنچا کر انہیں آؤٹ کر دیا لنچ سے پہلے ذوالفقار نے نیوزی لینڈ کے دو اور کھلاڑی سیگیبن اور ماتر آؤٹ کر دیئے لنچ کے بعد ذوالفقار نے اپنے پہلے اوور کے آخری بال پر ایلابیسٹر کو آؤٹ کر دیا۔ یہ تینوں کھلاڑی اپنے سکور میں صرف سات رنز کا اضافہ کر سکے سکیما بن ناٹ آؤٹ رہے۔ انہوں نے کوئی سکور نہ کیا — شام کو کراچی کارپوریشن نے مہمان ٹیم کے اعزاز میں ایک استقبالیہ منعقد کیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴